



ہے کہ کسی کے خلاف جنگ میں جہاں نہیں لی جاسے گی تاہم کسی رکن ملک کے خلاف جارحیت کی صورت میں مشترکہ دفاع کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ دفاعی یقین دہانی حقیقت جنگ کے امکانات کم کرنے اور امن کو مستحکم کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام بھی اسی دفاعی تصور کی ایک بڑی مثال ہے۔ پاکستان نے یہ صلاحیت جارحیت کے لئے نہیں بلکہ اپنی سلامتی اور خود مختاری کے تحفظ کے لئے حاصل کی اور اس دفاعی توازن نے بھارت کے کئی جنوں کے آگے ایک مضبوط بندھن پیدا کیا۔ اسی طرح کد دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے لئے ایک مشترکہ دفاعی حصار کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب تین اہم مسلم ملک ایک دوسرے کی سلامتی کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کبھی بھی ممکنہ جارح کو پھینچنے پر غماز کے تحت کبھی پاکستان پر حملہ نہیں ہوگا۔ اس معاہدے پر اعتراض کرنے والوں کو یہ بنیادی بات ضرور پیش نظر رکھنی چاہئے کہ اگر کوئی ملک پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے خلاف جارحانہ جنگی غماز نہیں رکھتا تو اسے کد دفاعی معاہدے سے خطرہ نہیں ہوگا۔ امن پسند ملک کے باہمی دفاعی تعاون کو جارحیت قرار دینا اصل دفاع اور جارحیت کے فرق کو نظر انداز کرنا ہے۔

[illegible][illegible]

زیر پل شرشات سے اسے دلہی علاقے میں قائم ہے خود اسراہیل بھی فلسطینیوں کو مل جیوان یا یاشم انسان سمجھے ہیں۔ لہذا جانور پڑ جانور پھونڈنا صیہونی خطا بلحاظ انسانی ہے ایک معمول کی بات بھی جاتی ہے۔ جھلا کوٹنا صیہونی رجحان یا عہد پر ہے جس نے فلسطینیوں کو جھلا کوٹنا جھلا کر دیوے موشے نامی سانحہ کی دہائی میں جب کہ ذریعہ موشے دایان نے فلسطینیوں کو ”عجی“ اور ”سٹ“ بتایا۔ انیس سو اسی کے عشرے سے اسراہیل وزیر اعظم ہتھم بکن نے اعلان کیا کہ فلسطینی دراصل دو ناموں والے جانور ہیں۔ ان کے بعد آئے والے وزیر اعظم لبراک شبر کا خیال تھا کہ فلسطینی دراصل ٹیڈیاں ہیں۔ فوج کے ایک سالن سربراہ جزل رائیل اچمان نے فلسطینیوں کو ایک بیک بتایا۔ ایک اور وزیر اعظم ہتھم بکر نے بتایا کہ فلسطینی کچرچہ ہیں۔ سرائلہ تو درہزار تھیں کہ حلقے کے بعد اس وقت کہ اسراہیل وزیر دفاع یوو کیلٹ نے تمام فلسطینیوں کو انسانا جانو تو شررا دیا۔

[illegible]

جودہ جدید دور میں موبائل فون اور انٹرنیٹ کی روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ اس لیے بہت مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے لیے لوگ تیار ہوئے اور عظیم و اقارب سے رابطے میں رہنے میں مددگار بن گئے۔ تعلیمی، تفریحی، کاروباری، تعلیمات، طبی، میڈیسن، لوگ ان خبروں کی تلاش اور خرید و فروخت اور دستاویزات کا تبادلہ بھی کرنے میں آئے۔ اگر کسی صارف کا دل اس لیے ایک انٹرنیٹ ایپ کا پاس کر رہا ہے تو یہ سوچا جائے تو یہ صرف ایک سیل یا ایپ ایک انٹرنیٹ سروس پروائیڈر پر تکیا کرنا ہے۔ اگر وہ اپنی مالی شکست کا باعث بن گیا ہے تو اسے لارنر، صحافیوں، مساترہ اور مختلف اداروں کے لیے وائس ایپ کے ذریعہ بن چکا ہے۔ ایک انٹرنیٹ ایپ کی صورت میں ہم تمام کلائنٹس، گروپس، پیغامات اور ضروری

معلومات تک رسائی ماسٹر ہو سکتی ہے کہ کھینچ کر کاروبار کر سکیں۔ طور پر اس آسان رابطوں پر مبنی ہوئے چند کھینچ کر پلیٹ فارمز کے لیے انٹرنیٹ بند ہو سکی مانی نقصان، آؤڈرز میں تاخیر اور صارفین کا احتجاج و شہرت ہونے کا سبب بن سکتا ہے اس کے علاوہ بہت سے لوگ ایپس پر اپنی ذاتی معلومات، رابطہ نمبرز، فون نمبرز اور دیگر اہم معلومات محفوظ رکھتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے انٹرنیٹ تک رسائی ختم ہو جائے تو صارف کو یہ خبر دینی لاتی ہوتی ہے کہ آپ اس کی ذاتی یا کاروباری معلومات غلط یا ناقص ہیں تو توجہ نہیں لیں۔ اس لیے عوام کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی ڈیٹا کا ایک بیک اپ رکھیں، مضبوط سکیورٹی اور دور رس حل یا تصدیق کا استعمال کریں اور کسی بھی مشکوک لنک یا غیر ضروری ایپ پر اپنی معلومات فراہم نہ کریں۔ آج پاکستان میں بھی ٹیکنالوجی کا استعمال ایک بڑے پیمانے پر

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

اسرائیل کی غلطیوں سے بھی نہیں جانتی کہ اسے جانوروں پر ظلم یا غیر فطری کام کرنے کا مذہبی حکم نہیں ملتا۔ جانور کو بے غورہ سے کھانا کھانے کے لیے جانے چاہیے۔ بے غورہ کو صرف شاعرِ رفعت العربی نے ہماری بے غورہ کے چڑیا گھر میں قید کر دیا تھا۔ بے غورہ کے جانوروں کا احوال دیکھ کر کوئی بھی انسان کو کوشش کی تو ہفتے بعد اسرائیل کی خلیوں نے رفعت العربی کو گھر اور بیل خانہ سب سے لڑا دیلا۔ بے غورہ پر بار بار دوسرے اور سترے کے لیے اسرائیل کو گھروں کا استعمال بن چکا ہے۔ اسرائیل نے صرف غورہ کی چوڑی گھیر پر ہی غورہ روکنے بلکہ انسانوں کے ساتھ ساتھ ان کے عزیز و اقارب کو بھی قید کر دیا۔ غورہ کی بیچک اور بیل خانہ سب سے لڑا دیلا۔ بے غورہ پر بار بار دوسرے اور سترے کے لیے اسرائیل کو گھروں کا استعمال بن چکا ہے۔ اسرائیل نے صرف غورہ کی چوڑی گھیر پر ہی غورہ روکنے بلکہ انسانوں کے ساتھ ساتھ ان کے عزیز و اقارب کو بھی قید کر دیا۔ غورہ کی بیچک اور بیل خانہ سب سے لڑا دیلا۔

[illegible][illegible][illegible]

**20**
**تاریخ**

۱۹۷۱ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس جنگ کے نتیجے میں بھارت نے پاکستان کے علاقے گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور قبائلی علاقوں کو پاکستان سے جدا کر دیے۔ اس کے بعد پاکستان نے ان علاقوں کو اپنا حصہ بنایا۔

**16**
**تاریخ**

۱۹۷۱ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس جنگ کے نتیجے میں بھارت نے پاکستان کے علاقے گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور قبائلی علاقوں کو پاکستان سے جدا کر دیے۔ اس کے بعد پاکستان نے ان علاقوں کو اپنا حصہ بنایا۔

[illegible][illegible][illegible]

کیونکہ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سائبر سائنس اور دیگر پیداوار کے شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کی جائے تاکہ عالمی مارکیٹ میں روزگار اور دوبارہ کے نئے مواقع حاصل کر سکیں اس سلسلے میں معنوی ذہانت (Critical Thinking) موجودہ دور میں سب سے اہم تکنیک مانا جاتا ہے۔ اس کی تعلیم، طلبہ، کاروبار، ماحول، تحقیق، ذراعت، صنعت اور دیگر شعبوں میں کام کرنے کے طریقوں کو تیز کر کے تہذیب کی کرنسی بن جائے۔ اگر اس ذمہ داری اور اثنت اعزاز میں استعداد کیا جائے تو وقت کی بچت، بہتر فیصلوں، مسائل کی معائنہ اور پریدہ حالات میں خفائے کا ذریعہ بن سکتی ہے تاہم تعلیم کے ساتھ ڈیجیٹل سیکورٹی کے مسائل بھی پھیلے ہیں زیادہ ہو چکے ہیں۔

کاؤنٹ ڈائمنگ، فزائ، فیکس، جی ٹی، شاپنگ، جی پی آر اور ذرائع معلومات کے غلط استعمال جیسے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

پرامن ماحول میں بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منانے کی | فوری طور پر بہترین سی سہولیات فراہم کی جائیں۔

ماہنامہ کی تربیت کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے حوالے | اترتے ہیں۔ کورنر مندو سیل نے کہا کہ اس ضمن میں ہم



